سوال

(235) ہر نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(بعض) لوگ ہر نماز کے بعد امام کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں اور دعا مانگنا ضروری سمجھتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو نماز کے بعد امام کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعا نہیں مانگے گا، اس کی نماز نہیں۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔ (صبغت اللہ محمدی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر نماز کے بعد امام اور مقتدیوں کا اجتماعی دعا مانگنا کسی صحیح یا حسن حدیث سے ثابت نہیں ہے اگر مطالبہ دعا، یا کبھی کبھار دعا مانگ لی جائے تو عمومی دلائل کی رو سے جائز ہے، جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ جو امام کے ساتھ اجتماعی دعا نہ مانگے۔ اس کی نماز نہیں ہوتی۔ ان کا یہ قول باطل بلکہ ڈھٹائی ہے جس کے وہ مرتکب ہیں۔ ان پر لازم ہے کہ وہ اپنے اس قول سے توبہ کریں۔ متعدد علماء نے اس اجتماعی دعا کو بدعت قرار دیا ہے۔ مثلاً:

1) ابن تیمیہ (لافتاویٰ الکبریٰ ج1ص188۔189)

2) ابن القیم (زادالمعاد ج1ص257 قال: فلم یکن ذلک من ہدیہ ﷺ اصلا ولا روی باسناد صحیح ولا حسن)

3) الشاطبی (الاعتصام ج1ص252) وغیرہم بلکہ دور جدید میں بعض دیوبندیوں نے بھی اسے بدعت قرار دیا۔ دیکھئے: "رجل رشید" (ص173،171،170) (شہادت، فروری 2000)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ467